ASL. 121

Bijli Fees ke Barey Men Chand Haqaiq (Urdu)

(05 Pages) Govt Press Srinagar

ASL-122

Hazrat Bahauddin Naqshband ki Alamgir Shakhsiyat

حضرت بہاؤالدین نقشبند کی عالمگیر شخصیت

Bazm-i-Naqshbandiya

1974 — 24 Pages.

ASL-123

Falsafa Miraj فلسفہ معراج

Pirzada Badruddin (Muslim Youth Federation)

1397 H — 1977 AD

Mercantile Press Srinagar

16 Pages

بجلی فیس کے بارے میں چند حقائق

آئے دِن لوگوں میں یہ افواہیں پھیلانے کی زبردست کوششیں کی جارہی ہیں کہ محکمۂ بجلی نے بجلی فیس کی شرح بڑھادی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بجلی فیس کی شرح میں کسی بھی قسم کا کوئی اضافہ عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔ جس شرح سے آج تک بجلی فیس ادا کی جاتی رہی ہے اُسی شرح سے آئندہ بھی اسکی وصولیابی ہوتی رہے گی۔ اس لئے صارفین کو چاہیئے کہ وہ اس سلسلے میں کسی بھی غلط فہمی میں مُبتلا نہ رہیں اور نہ ہی کسی جھوٹی افواہ کو اپنے ذہنوں میں جگہ دیں۔ بجلی فیس کی شرح بدستور پہلے کی طرح یوں رہیگی:۔

گھریلو استعمال کے لئے

ا۔ پہلے پچاس۵۰ یونٹوں تک (ماہانہ) ——— ۲۸ پیسے فی یونٹ

ب۔ اِکاوَن۵۱ یونٹوں سے دوسو۲۰۰ یونٹوں تک ——— ۳۳ پیسے فی یونٹ

ج۔ دوسو۲۰۰ یونٹوں سے اُوپر ——— ۳۸ پیسے فی یونٹ

دُکانوں اور کاروباری استعمال کے لئے

ا۔ پہلے دوسو۲۰۰ یونٹوں تک ——— ۳۸ پیسے فی یونٹ

ب۔ دوسو۲۰۰ یونٹوں سے اُوپر ——— ۴۰ پیسے فی یونٹ

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ صارفین نے محکمے کے ساتھ برقی رَو کے استعمال کے بارے میں جو معاہدے (AGREEMENTS) کئے ہیں وہ نہ صرف بہت پُرانے اور فرسُودہ ہو چکے ہیں بلکہ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ وہ معاہدے اپنی افادیت بھی کھو چکے ہیں۔

پچھلے دس پندرہ برسوں کے دَوران زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ برس ہا برس کے پُرانے اقرار ناموں کے مُطابق بیشتر صارفین کو صرف چالیس واٹ کے دو لیمپ استعمال کرنے کی اجازت ہے جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے اور کم سے کم آمدن رکھنے والا صارف بھی دو لیمپوں سے کہیں زیادہ برقی رَو استعمال میں لاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس وقت ہر سطح پر برقی رَو کو فراخدلی کے ساتھ کام میں لایا جاتا ہے اور نہ صرف روشنی کے مقصد سے بلکہ دیگر ضروریات اور سہولیات کے لئے بھی بجلی کو ناجائز طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس طرح محکمے کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔

آسودہ حال گھرانوں میں بجلی سے کام میں لائی جانے والی چیزوں کا بیدریغ استعمال کیا جارہا ہے۔ ایسے صارفین کے لئے تو یہ اخلاقی فرض بن جاتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً محکمہ بجلی کو برقی رَو کی نسبت اپنی ضرورت سے باخبر کریں تاکہ اُن کے ساتھ محکمے کے معاہدوں کو مناسب حدتک از سرِ نو تشکیل دیا جاسکے لیکن صارفین ایسا کرنے سے کتراتے ہیں اور اس کے برعکس وہ چوری چھپے اور

محکمے کو اطلاع دئے بغیر ہی برقی رَو کا ناجائز طور پر بے تحاشہ استعمال کرتے ہیں۔ اس بات کا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ بجلی کے نظام پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے اور بجلی اسٹیشنوں اور تاروں وغیرہ کی حالت زیادہ بوجھ پڑنے کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے برقی رَو کی باقاعدہ فراہمی میں بھی بسا اوقات خلل پڑ جاتا ہے اور نتیجتاً صارفین کو دِقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ بات دُرست ہو سکتی ہے کہ کم آمدن والے صارفین معاہدوں کے مُطابق ہی برقی رَو کا استعمال کرتے ہوں گے لیکن اُن کے لئے بھی یہ ضروری بن جاتا ہے کہ برقی رَو کی اپنی ضرورت کے بارے میں محکمہ بجلی کے ساتھ از سرِ نو معاہدہ کریں۔ ظاہر ہے کہ بہت سے صارفین محکمے کے ساتھ اپنے کئے گئے معاہدوں کو نظر انداز کرتے ہوئے برقی رَو کا بہت حد تک ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے بھی بہت سارے گھرانے ہیں جہاں کرایہ دار قیام پذیر ہیں جنہیں مالک مکان از خود یعنی محکمے کی علمیت کے بغیر اپنے کنیکشنوں سے برقی رَو فراہم کرتے ہیں۔ بالفاظ دیگر وہ بجلی کی کچھ مقدار فروخت کرتے ہیں جو کہ ایک اچھی بات نہیں ہے۔ اس قسم کے لوگوں پر یہ فرض عاید ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے گھروں میں رکھے گئے کرایہ داروں کے لئے محکمہ سے الگ بجلی کنکشن حاصل کریں۔ اور اس طرح محکمے کے ساتھ نیا معاہدہ کرکے مناسب شرح سے بجلی فیس ادا کریں کیوں کہ مُروجہ قوانین کے تحت کوئی بھی صارف کسی بھی صُورت میں برقی رَو فروخت نہیں کر سکتا ہے ؛

ان حالات میں صارفین سے یہ گذارش کی جاتی ہے کہ وہ رضاکارانہ طور محکمہ بجلی کو اپنے استعمال میں لانے والی برقی رو کے بارے میں تفصیلات کی فہرستیں پیش کریں تاکہ محکمہ کو استعمال میں لائی جانے والی برقی رو کی کل مقدار کا صحیح اندازہ کرنے میں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو اس صورت میں محکمہ کی گشتی پارٹی ایسے صارفین کے خلاف مروجہ قوانین کے تحت ضروری کاروائی کرے گی جنہیں وہ اپنے معائینے (INSPECTION-) کے دوران برقی رو کے استعمال سے متعلق محکمے کے ساتھ کئے گئے معاہدے کی خلاف ورزی کرنے کا مرتکب پائے گی۔

صارفین کی طرف سے بجلی کے استعمال سے متعلق درست معلومات فراہم کرنے سے جہاں محکمے کو استعمال میں لانے والی برقی رو کی مقدار کا صحیح اندازہ ہو سکے گا، وہاں اسے صارفین کے لئے بجلی کی باقاعدہ سپلائی یقینی بنانے میں بھی مدد ملے گی۔
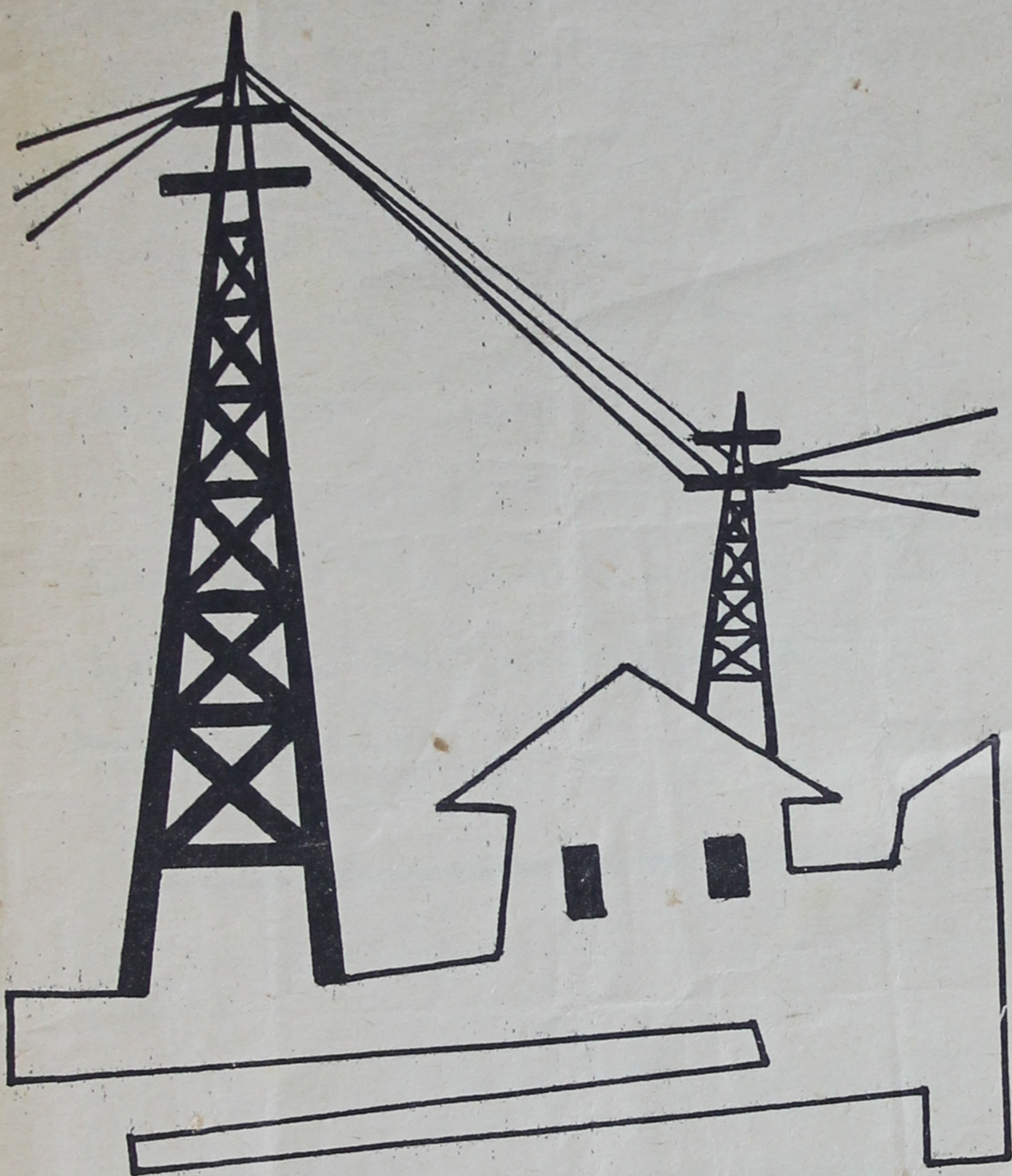
شائع کردہ

محکمہ اطلاعات حکومت جموں و کشمیر

(شعبہ مطبوعات)

مطبوعہ گورنمنٹ پریس سرینگر

ا/ق

اگست ۱۹۸۰ء (پانچ ہزار)